موٹے فوم پر سجدہ کرنے کا حکم

ریفرنس نمبر: Lar10648

تاریخ: 26-05-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہماری مسجد میں تین تہوں والا ایک فوم بچھایا گیاہے، جس پر سجدہ کرنے میں پیشانی پورے طور پر دبتی نہیں، زمین کی سختی محسوس نہیں ہوتی ، بلکہ اگر مزید دبایا جائے تو مزید دبے گی، اسی طرح پاؤں کی انگلیاں درست طریقے سے زمین پر نہیں لگتیں۔ شرعی رہنمائی فرمائیں کہ کیا ایسے فوم پر نماز درست ہو جائے گی؟

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت میں اس فوم کا نمونہ لا کر دکھایا گیا، تو اسے انہی صفات کا حامل پایا گیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صورت مسئولہ میں جس فوم کا ذکر کیا گیا ہے کہ سجدے میں اس پر پیشانی اور پاؤں پورے نہیں دبتے، زمین کی سختی محسوس نہیں ہوتی اور مزید دبانے سے مزید دبتے ہیں، تو ایسے فوم پر سجدہ کرنے سے سجدہ ادا نہیں ہو گا، جس کے نتیجے میں نماز بھی نہیں ہو گی، مسجد انتظامیہ پر لازم ہے کہ وہ ایسے فوم کو نماز کی جگہ پر نہ بچھائیں۔ صحیح بخاری میں ہے:”قال النبي صلى الله عليه وسلم: أمرت أن أسجد على سبعة أعظم على الجبهة، وأشار بيده على أنفه واليدين والركبتين، وأطراف القدمين“ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کا حکم دیا گیا ہے، پیشانی پر اور اپنے ہاتھ سے آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنی ناک کی طرف اشارہ فرمایا، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں، اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر۔

(صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب السجود علی الانف، ج01، ص182، مطبوعہ لاھور)

فتاوی ہندیہ میں ہے:” ولو سجد على الحشيش أو التبن أو على القطن أو الطنفسة أو الثلج إن استقرت جبهته وأنفه ويجد حجمه يجوز وإن لم تستقرلا“ترجمہ: اور اگر گھاس، بھوسے، روئی، کپڑے

یا برف پر سجدہ کیا، تو اگر اس کی پیشانی اور ناک جم گئے اور وہ اس کی سختی کو محسوس کرے، تو جائز ہے اور اگر پیشانی نہ جمے تو جائز نہیں۔

(فتاوی ھندیه، کتاب الصلوۃ، الباب الرابع، الفصل الاول، ج01، ص70، مطبوعه کوئٹه)

بہار شریعت میں ہے: ”کسی نرم چیز مثلاً گھاس، روئی، قالین وغیرہا پر سجدہ کیا، تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے، تو جائز ہے، ورنہ نہیں۔ (عالمگیری) بعض جگہ جاڑوں میں مسجد میں پیال بچھاتے ہیں، ان لوگوں کو سجدہ کرنے میں اس کا لحاظ بہت ضروری ہے کہ اگر پیشانی خوب نہ دبی، تو نماز ہی نہ ہوئی اور ناک ہڈی تک نہ دبی، تو مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوئی، کمانی دار گدّے پر سجدہ میں پیشانی خوب نہیں دبتی، لہٰذا نماز نہ ہو گی، ریل کے بعض درجوں میں بعض گاڑیوں میں اسی قسم کے گدّے ہوتے ہیں اس گدّے سے اتر کر نماز پڑھنی چاہیے۔“

(بھارشریعت، ج01، حصه03، ص514، مکتبة المدینه، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی

14 شوال المکرم 1442ھ/26 مئی 2021ء

الجواب صحیح

ابو الحسن مفتی محمد ہاشم خان عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے